



## اللہ سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے، اس کو شہد پلاؤ

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے بھائی کو پیٹ کی بیماری لاحق ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو شہد پلاؤ پھر دوسری بار آیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو شہد پلاؤ پھر (تیسری بار) آیا اور عرض کیا کہ میں نے پلایا (لیکن فائدہ نہیں ہوا) آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سچا ہے، اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے، اس کو شہد پلاؤ چنانچہ اس نے پھر شہد پلایا، تو وہ تندرست ہو گیا۔  
[صحیح] [متفق علیہ]

ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے آپ ﷺ کو بتایا کہ اس کا بھائی پیٹ کے مرض کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ اسے مال کا مرض تھا جیسا کہ اسی حدیث کی دیگر روایات سے واضح ہوتا ہے۔ نبی ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ اپنے بھائی کو شہد پلائے۔ اس نے اسے شہد پلایا، لیکن وہ صحت یاب نہ ہوا۔ پھر آپ ﷺ نے اس کو اس بارے میں آگاہ کیا۔ آپ ﷺ نے دوبارہ اسے حکم دیا کہ وہ اسے شہد پلائے۔ اس نے پھر پلایا لیکن اسے کچھ افاقہ نہ ہوا۔ پھر آپ ﷺ نے اس کو اس بارے میں بتایا کہ اسے شہد پلائے۔ اس نے پھر شہد پلایا، لیکن وہ شفا یاب نہ ہوا۔ پھر آپ ﷺ نے اس کو اس بارے میں بتایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ اسے شہد پلاؤ“ اس میں دو احتمالات کا امکان ہے: پہلا احتمال: یہ کہ نبی ﷺ نے یہ بات غیبی طور پر بتائی ہو، جس سے آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے مطلع کیا تھا اور بتایا تھا کہ اس کی شفا شہد میں ہے۔ اسی وجہ سے نبی ﷺ نے بار بار اسے شہد پلانے کا حکم دیا؛ تا کہ اللہ نے جو وعدہ کیا ہے وہ ظاہر ہو جائے۔ دوسرا احتمال: ہو سکتا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی طرف اشارہ ہو کہ: ”فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ“ (شہد) میں لوگوں کے لیے شفا ہے، اور آپ ﷺ کو اس بات کا علم ہو کہ اس قسم کے مرض کی شفا شہد ہی میں ہے۔ جب آپ ﷺ نے چوتھی دفعہ شہد پلانے کا حکم دیا، تو اس آدمی نے جا کر اپنے بھائی کو شہد پلایا، جس سے وہ اللہ کے حکم سے شفا یاب ہو گیا۔ اس سے یہ بات لازم نہیں آتی کہ تمام حالات اور ہر بیماری سے شہد کی ہر قسم کے ذریعے شفا ملے گی البتہ ہر بیماری کی ایک دوا ہے، لہذا جب وہ بیماری کے موافق ہوجاتی ہے تو بیمار اللہ کے حکم سے شفا یاب ہوجاتا ہے۔ (صحیح مسلم: 2204)

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8300>